DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.04.2024

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عالمی برادری نے 2.6 بلین ڈالر دینے کا وعدہ پورا نہیں کیا، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کرینگے، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
03	مالداروں کو تمام سہولیات کی فراہمی یقین بنائیں گے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
04	صحت کے نظام کی بہتری کیلئے اقدامات جاری ہیں، فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
05	سانحہ نوشکی ایک دلخراش واقعہ تھا قیام امن اولین ترجیح ہے عاصم کرد	جنگ ودیگراخبارات
06	نوابزدہ لشکری خان رئیسانی سے صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل کی ملاقات	آزادی ودیگراخبارات
07	بلوچستان میں سکول اور ہسپتال بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، سینیٹر عبدالقادر	باخبر ودیگراخبارات
08	ڈی سی کوئٹہ کی کارروائی روٹی وزن میں کمی پر 9 تندور مالکان گرفتار	باخبر ودیگراخبارات
09	وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
10	پولیم مہم کے دوران کوتاہی ولا پرواہی سے ہرگز برداشت نہیں، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
11	آج بھی بارشوں کا امکان، عوام، اشیاء خوردونوش ذخیرہ کرلیں، پی ڈی ایم اے،	جنگ ودیگراخبارات
12	کوہلو ری پولنگ کے دوران ڈیوٹی نہ دینے پر 28 لیویز اہلکار ملازمت سے برطرف	مشرق ودیگراخبارات
13	افغان شہریوں کو شناختی کارڈ کے اجراء پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا گرفتار	مشرق ودیگراخبارات
14	پی بی 20 ہماری کامیابی کو شکست میں تبدیل کیا گیا، شفیق مینگل	مشرق ودیگراخبارات
15	بلوچستان کے مسئلے کو سمجھ کر حل کرنے کی ضرورت ہے، جان بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
16	غلط پالیسیوں نے ملک کو سیاسی ومعاشی بحران پر پہنچادیا، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
17	انتظامیہ سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد کرانے میں ناکام ہے، جمعیت ن	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

چھت گرنے اور سیلاب میں بہہ جانے سے بچے سمیت تین افراد جان بحق، تفتان میں طوفانی بارش متعدد مکانات اور چار دیواریاں گرنے کی اطلاع دو افراد زخمی، ضلع کیچ میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر فائرنگ، ہزار گنجی میں ایک شخص ہلاک، منگجر زیرتعمیر ڈیم کے دو سیکورٹی اہلکار اغواء، مستونگ چھینی گئی گاڑی برآمد دو ملزمان گرفتار

عوامی مسائل:

جامعہ بلوچستان کے اساتذہ وملازمین کا تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف احتجاج جاری، کوئٹہ آٹے کی قیمت میں کمی کے باوجود روٹی کی قیمت کم نہ ہوسکی، دکی نومغویوں کی عدم بازیابی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ، طوفانی بارشوں نے کلی گوہر آباد سریاب کو کھنڈرات میں تبدیل کردیا ہے، علاقہ مکین،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.04.2024

ادارِیہ :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"سرکاری ہسپتالوں کی حالت زار حکام کی فوری توجہ کا منتظر "** کےعنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وطن عزیز میں مرکز اور صوبوں میں اقتدار سنبھالنے والی ہر حکومت عوام کو علاج کی سہولیات فراہم کرنے کو ترجیحات میں سرفہرست قرار دیتی ہے سرکاری علاج گاہوں میں مریضوں کارش حقیقت ہے وسائل بمقابلہ مسائل کم ہونا بھی حقیقت ہے اس سب سے متعلق فنڈز کا انتظار کرنے کی بجائے مہیا وسائل میں مریضوں کیساتھ ان کے تیمادا روں کو درپیش مشکلات کا حل ممکن بنایا جاسکتا ہے، انتظار گاہوں میں بیٹھنے کی سہولت رات کے قیام میں دشواریوں کا خاتمہ، واش رومز کی سہولت اور سب کے ساتھ ہسپتالوں کے اندر قریبی بازاروں میں معیاری اشیائے خوردونوش کی مناسب نرخوں پر فراہمی کیلئے صرف ضرورت نگرانی کے کڑے انتظام کی ہے جس کا احساس ناگزیر ہے کئی کئی دن مریضوں کے ساتھ گزارنے والے تیمارداروں کی مشکلات کا اندازہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب خود ذمہ دار حکام موقع پر پہنچ کران کا جائزہ لیں یہی صورتحال صوبائی حکومت کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں کی جہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بولان میڈیکل کالج اور شیخ زید ہسپتال کے دورے بھی کئے لیکن ہسپتالوں میں مسائل جوں کے توں ہیں کہیں ادویات نہیں تو کہیں دیگر سہولیات ناپید ہیں لہذا صوبائی حکومت اور متعلقہ محکمے کے اعلیٰ حکام اس صورتحال کا سنجیدگی سے جائزہ لے کر عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں،

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Olive Branch in Political Discourse" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچ قوم کی تاریخ اور مہر گڑھ"** کے عنوان سے زبیر مشتاق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BC-J-1 2841993-2842016-2841078

جلد 53 | ہفتہ 18 شوال المکرم 1445ھ 27 اپریل 2024ء | نمبر 116

ماحولیاتی تبدیلی سے بلوچستان سب سے زیادہ متاثر

عالمی برادری نے 2.6 بلین ڈالر دینے کا وعدہ پورا نہیں کیا، سرفراز بگٹی

ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق پالیسی اور فیصلہ سازی کے لیے صوبوں کی مشاورت ضروری ہے، وزیراعظم کی زیرصدارت اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ کی سیوریج، پارکنگ، ڈرینج کا نظام بہتر کیا جائیگا، عوام بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے اثاثوں کو ضائع نہیں ہونے دینگے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیرعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے گزشتہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں 1.6 بلین ڈالر کا نقصان ہوا عالمی برادری نے بحالی سرگرمیوں کے لئے 2.6 بلین ڈالر کا وعدہ کیا تاہم عالمی کمٹمنٹ پوری نہیں ہوئی یہ بات انہوں نے جمعہ کو وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کے اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان سے مشیر ماحولیات نسیم الرحمان، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور سیکرٹری انوائرمنٹ ندیم خان نے بھی ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مشاورتی کمیٹی کے قیام سے متعلق وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق پالیسی اور فیصلہ سازی کے لیے صوبوں کی مشاورت ضروری ہے تاکہ ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی اتفاق رائے سے قومی پالیسی اور گائیڈ لائن تشکیل دی جا سکے اس کے ساتھ ساتھ مجوزہ فیس اسٹرکچر صوبوں کی ضروریات کی بنیاد پر طے کیا جائے تاکہ یہ تمام صوبوں کے لئے قابل قبول ہو۔

کوئٹہ: وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق اجلاس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بذریعہ ویڈیو لنک شریک ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں وسائل کی کمی ہے جو وسائل دستیاب ہیں ان کا درست استعمال ضروری ہے، حکومت کے اثاثوں کو کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیں گے سرکاری اثاثوں کی حفاظت اور مارکیٹ ویلیو کے مطابق ان کا کرایہ لے کر ریونیو میں اضافہ کر کے کوئٹہ کی بہتری کو یقینی بنائیں گے۔ کوئٹہ کی سیوریج، پارکنگ، ڈرینج کا نظام بہتر کریں گے، عوام کو بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا، پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت ٹریفک اور پارکنگ کے مسئلے کو حل کریں گے، یہ بات انہوں نے جمعہ کو سرکلر روڈ پر واقع پارکنگ پلازہ کے دورہ کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان و دیگر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 7 منزلہ پارکنگ پلازہ میں کوئی لفٹ موجود نہیں پلازہ کا کام بھی مکمل نہیں جس کے بعد ذمہ دار افسر کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کو فعال کر کے ایک ماہ میں 10 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل کی، پلازہ کی چھت پر نجی شعبے کے اشتراک سے ہوٹل بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں پارکنگ کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کر رہا ہے جس سے نمٹنے کے لئے پارکنگ پلازہ کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی طرف لے جا رہے ہیں، بلدیہ پلازہ کی بہتری ... کوئٹہ ... پارکنگ پلازہ بنائیں گے جس کے بعد شہر کے وسطی حصے کو واکنگ اسٹریٹ بنائیں گے، نجی شعبے کے اشتراک سے ٹریفک پولیس کو لفٹر فراہم کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں نے شہر کو صاف کرنے میں کردار ادا کرنا ہے، ڈبل روڈ کی صفائی کے دوران نالیوں میں سے ٹائر نکلے ہیں عوام کو بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسکب روڈ کے ڈیزائن میں خامیوں کو دور کر کے بہتری کے لئے کمشنر کوئٹہ کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہر ضلع کی سڑکوں کی مرمت کے لئے 50 لاکھ روپے رکھے جاتے ہیں جو یار لوگ کھا جاتے ہیں، ہمیں اپنے موجودہ وسائل کے تحت نیا طریقہ کار لانا ہوگا۔ ایک سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری جائیدادوں کے کرائے بڑھائے جائیں گے، بلدیہ پلازہ میں کمرہ 50 سے 55 روپے پر حاصل کیا گیا ہے اتنے پیسوں میں کہاں کمرہ کرائے پر ملتا ہے، کیفے بلدیہ ماہانہ 6 ہزار روپے کرایہ پر دیا گیا ہے اور گزشتہ 7 سال سے یہ کرایہ بھی ادا نہیں کیا جا رہا اس ہوٹل کو خالی کرا کے لاہور ٹی ہاؤس کی طرز پر کوئٹہ ٹی ہاؤس بنائیں گے جس طرح ماضی میں کوئٹہ میں ایسے ہوٹلوں پر صحافی، سیاسی رہنما، دانشور اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات آتی تھیں اس عمل کو دوبارہ شروع کریں گے عوام جلد تبدیلی محسوس کریں گے اس سلسلے میں شہریوں کو اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں کا ساتھ دینا چاہئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52 ہفتہ 18 شوال 1445ھ 27 اپریل 2024ء صفحات 08 شمارہ 305

قیمت 30 روپے | PTCL 081-2827345 081-2827344 | Email. Mashriqqta2008@gmail | رجسٹرڈ BC m-1

ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا، عالمی برادری نے بحالی سرگرمیوں کیلئے 2.6 بلین ڈالر کا وعدہ کیا، کمٹمنٹ پوری نہیں ہوئی، سرفراز بگٹی

ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق پالیسی اور فیصلہ سازی کے لیے صوبوں کی مشاورت ضروری ہے تاکہ ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی اتفاق رائے سے قومی پالیسی اور گائیڈ لائن تشکیل دی جاسکے

بلوچستان کی حکومت بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی مشاورت سے طے کردہ گائیڈ لائن پر گامزن رہنے کیلئے پرعزم ہے، ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق اجلاس سے ویڈیو لنک خطاب

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ٹریفک اور پارکنگ کے مسئلے کو حل اور سرکاری اثاثہ جات کی حفاظت اور مارکیٹ ویلیو کے مطابق ان کا کرایہ لیں گے تاکہ اپنے ریونیو کو بڑھا کر کوئٹہ کی بہتری کو یقینی

بلدیہ پلازہ میں زیادہ تر وکلاء برادری ہیں اور وہ بھی یہاں کے رہنے والے مسائل آئین وقانون سے بخوبی آگاہ ہیں ہم ان سے درخواست کرسکتے ہیں کہ وہ دیئے جانے والے کرایوں میں اضافہ کریں، وزیر

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ملکیت جائیدادوں کے کرایوں کا ازسرنو تعین کریں گے اس میں وکلاء برادری اور دیگر کے زیر استعمال ہیں وہ حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے گزشتہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں 1.6 بلین ڈالر کا نقصان ہوا عالمی برادری نے بحالی سرگرمیوں کے لئے 2.6 بلین ڈالر کا وعدہ کیا تاہم عالمی کمٹمنٹ پوری نہیں ہوئی یہ بات انہوں نے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

جمعہ کو وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق چاروں صوبوں کے وزیر اعلیٰ کے اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان سے مشیر ماحولیات نسیم الرحمان، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور سیکرٹری انوائرمنٹ ندیم خان نے بھی ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مشاورتی کمیٹی کے قیام سے متعلق وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق پالیسی اور فیصلہ سازی کے لیے صوبوں کی مشاورت ضروری ہے تاکہ ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی اتفاق رائے سے قومی پالیسی اور گائیڈ لائن تشکیل دی جاسکے اس کے ساتھ ساتھ مجوزہ فیس اسٹرکچر صوبوں کی ضروریات کی بنیاد پر طے کیا جائے تاکہ یہ تمام صوبوں کے لئے قابل قبول ہو میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی مشاورت سے طے کردہ گائیڈ لائن پر گامزن رہنے کے لئے پرعزم ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ٹریفک اور پارکنگ کے مسئلے کو حل کریں گے سرکاری اثاثہ جات کی حفاظت اور مارکیٹ ویلیو کے مطابق ان کا کرایہ لیں گے تاکہ اپنے ریونیو کو بڑھا کر کوئٹہ کی بہتری کو یقینی بنائیں گے۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ملکیت جائیدادوں کے کرایوں کا ازسرنو تعین کریں گے اس میں وکلاء برادری اور دیگر کے زیر استعمال ہیں وہ حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو سرکلر روڈ پر واقع پارکنگ پلازے کے دورہ کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان اور دیگر آفیسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہیں شہر میں پارکنگ کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کر رہا ہے اس لئے ہم پارکنگ پلازہ کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی طرف لے جارہے ہیں پارکنگ پلازہ کے بالائی حصے میں ہوٹل بنایا جائیگا صوبے کی بہتری کے لئے وسائل کی کمی کا سامنا ہے وسائل کا درست استعمال نہیں کیا جارہا ہماری کوشش ہے کہ چیزوں کو بہتر بنایا جائے جس طرح کوئٹہ میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے سیوریج کا نظام بہتر کیا جارہا ہے اور اب کوئٹہ کے لوگ تبدیلی محسوس کریں گے اس لئے عوام کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا سرکاری جائیدادوں کے کرائے بڑھائے جائیں گے کیونکہ اس وقت پارکنگ پلازہ سے ماہانہ 6 ہزار انکم کو بڑھا کر 10 لاکھ کی ہے جو احسن اقدام ہے جس طرح بلدیہ پلازہ میں کمرہ 50 سے 55 روپے حاصل کیا گیا ہے اتنے پیسوں میں کون کمرہ کرایہ پر دیتا ہے اس میں ملی بھگت شامل ہے ہم نے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے ریونیو کو بڑھانا ہے تاکہ مسائل کے حل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس لئے بلدیہ پلازہ میں زیادہ تر وکلاء برادری ہیں اور وہ بھی یہاں کے رہنے والے مسائل آئین و قانون سے بخوبی آگاہ ہیں ہم ان سے درخواست کرسکتے ہیں کہ وہ دیئے جانے والے کرایوں میں اضافہ کریں اور اس کا ازسرنو جائزہ لیا جائے کیونکہ بلدیہ... گزشتہ 7 سال سے کرایہ بھی ادا نہیں کر رہا ہم کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جائیدادوں کا ازسرنو جائزہ لیتے ہوئے اس ہوٹل کو خالی کرا کر لاہور کی طرز پر کوئٹہ ٹی ہاؤس بنائیں گے جس طرح ماضی میں کوئٹہ میں ایسے ہوٹلوں پر صحافی، سیاسی رہنماء، دانشور اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات بیٹھتی تھیں اس عمل کو دوبارہ شروع کیا جاسکے۔ اور عوام تبدیلی محسوس کریں گے اس لئے شہریوں کو اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں کا ساتھ دینا چاہئے۔ صفائی کے دوران نالوں سے گاڑیوں کے ٹائر اور دیگر سامان نکلتا ہے اس لئے دکانداروں اور شہریوں کو بھی مہذب شہری ہونے کا ثبوت دینا چاہئے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی آمدن کو بڑھانا ہے تاکہ لوگوں کو بہتر سہولیات مہیا کرسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ہفتہ 27 اپریل 2024ء

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1

Page No. 3

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

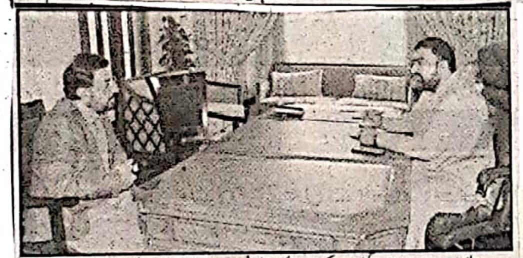

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

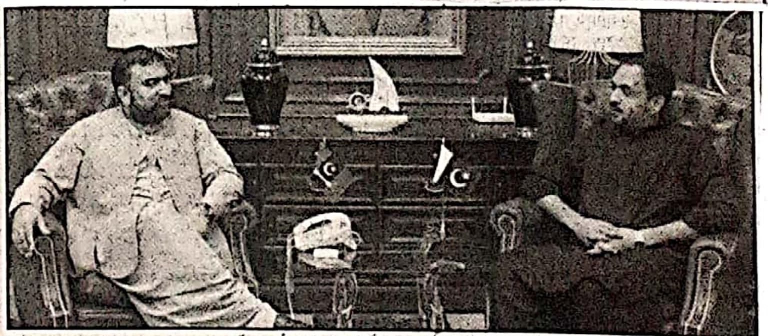

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سنڈے کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 135 | ہفتہ 18 شوال، 27 اپریل 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کوئٹہ میں سیوریج و پارکنگ کا نظام بہتر، سرکاری اثاثوں کی حفاظت کرینگے، وزیراعلیٰ

7 منزلہ پارکنگ پلازہ میں لفٹ اور کام مکمل نہ ہونے پر متعلقہ افسر معطل، گوشت مارکیٹ میں پارکنگ پلازہ بنائینگے، سرفراز بگٹی

شہر کے وسطی حصے کو واکنگ سٹریٹ، بلدیہ ہوٹل خالی کرایا جائیگا، سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ کی سیوریج، پارکنگ، ڈرینج کا نظام بہتر، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ٹریفک اور پارکنگ کے مسئلے کو حل کریں گے، عوام کو بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا، حکومت کے اثاثوں کو کسی صورت (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

ضائع نہیں ہونے دیں گے سرکاری اثاثوں کی حفاظت اور مارکیٹ ویلیو کے مطابق ان کا کرایہ لے کر ریونیو میں اضافہ کرکے کوئٹہ کی بہتری کو یقینی بنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو سرکلر روڈ پر واقع پارکنگ پلازہ کے دورہ کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان و دیگر افسران بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 7 منزلہ پارکنگ پلازہ میں کوئی لفٹ موجود نہیں پلازہ کا کام بھی مکمل نہیں جس کے بعد ذمہ دار افسر کو معطل کرکے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کو فعال کرکے ایک ماہ میں 10 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل کی، پلازہ کی چھت پر نجی شعبے کے اشتراک سے ہوٹل بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں پارکنگ کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کررہا ہے جس سے نمٹنے کے لئے پارکنگ پلازہ کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی طرف لے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسکمب روڈ کے ڈیزائن میں خامیوں کو دور کرکے بہتری کے لئے کمشنر کوئٹہ کو ہدایات جاری کردی ہیں، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہر ضلع کی سڑکوں کی مرمت کے لئے 50 لاکھ روپے رکھے جاتے ہیں جو یار لوگ کھا جاتے ہیں، ہمیں اپنے موجودہ وسائل کے تحت نیا طریقہ کار لانا ہوگا۔ ایک سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری جائیدادوں کے کرائے بڑھائے جائیں گے، بلدیہ پلازہ میں کمرہ 50 سے 55 روپے پر حاصل کیا گیا ہے اتنے پیسوں میں کہاں کمرہ کرائے پر ملتا ہے، کیفے بلدیہ ماہانہ 6 ہزار روپے کرایہ پر دیا گیا ہے اور گزشتہ 7 سال سے یہ کرایہ بھی ادا نہیں کیا جارہا اس ہوٹل کو خالی کرا کے لاہور کی طرز پر کوئٹہ ہاؤس بنائیں گے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

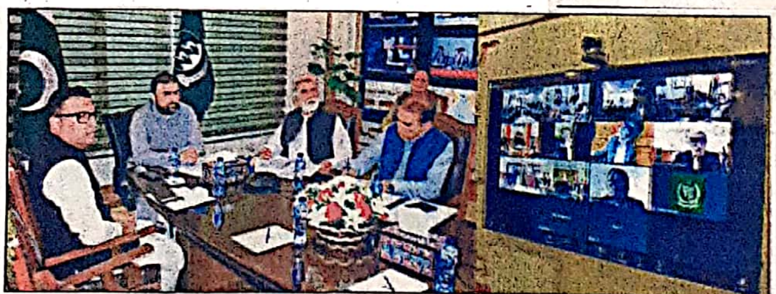

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیراعظم کی زیرِ صدارت ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق منعقدہ اجلاس میں بذریعہ ویڈیو لنک شریک ہیں

CamScanner

کوئٹہ، لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

Roznama 92 News

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ

786/92

قیمت 30 روپے

جلد 7 | ہفتہ 18 شوال المکرم 1445ھ 27 اپریل 2024ء | شمارہ 219

حکومت کے اثاثوں کو کسی بھی صورت ضائع نہیں ہونے دینگے، سرفراز بگٹی

انسکمب روڈ کے ڈیزائن میں بہتری لائی جائیگی، سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ التوا پر ایکسین کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دیدیا ہے

ڈبل روڈ کی نالیوں سے ٹائر نکلے ہیں، عوام کو بھی ذمے داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا، وزیر اعلیٰ، پارکنگ پلازہ کا دورہ، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت کے اثاثوں کو کسی بھی صورت ضائع نہیں ہونے دیں گے، وکلاء سمیت تمام شہری کوئٹہ کی بہتری میں حکومت کا ساتھ دیں، میٹروپولیٹن سمیت دیگر اداروں میں لوگ ذاتی مفادات کے لئے کرپشن کو پروان چڑھاتے ہیں، انسکمب روڈ کے ڈیزائن میں بہتری لائی جائے گی، سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ نامکمل رہنے پر متعلقہ ایکسین کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

دے دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کا دورہ کرنے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، کمشنر و ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ حمزہ شفقات، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 7 منزلہ پارکنگ پلازہ میں کوئی لفٹ موجود نہیں ہے، پلازہ کا کام بھی مکمل نہیں ہے جس کے بعد ایکسین کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کو فعال کر کے ایک ماہ میں 10 لاکھ روپے حاصل کیے ہیں۔ پلازہ کی چھت پر نجی شعبے کے اشتراک سے ہوٹل بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ پلازہ کی بہتری، گوشت مارکیٹ میں پارکنگ پلازہ بنائیں گے جس کے بعد شہر کے وسطی بازار کو واکنگ اسٹریٹ بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے اشتراک سے ٹریفک پولیس کو لفٹر فراہم کیے جائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں وسائل کی کمی ہے اور جو وسائل دستیاب ہیں ان کا درست استعمال نہیں ہوتا جس سے عوام کو فائدہ نہیں پہنچتا۔ کوئٹہ کی سیوریج، پارکنگ، ڈرینج کا نظام بہتر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن 6 ہزار روپے سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ سے حاصل کرتا تھا اب 10 لاکھ ہو گیا ہے۔ ادارے ریونیو، عوام اور حکومت کے بجائے اپنے ذاتی مفادات کے لئے کرپشن کرتے ہیں۔ ٹھیکیدار کو ایڈوانس پیمنٹ کر دی گئی جس کے بعد وہ بھاگ گیا ہے۔ اب ہم پلازہ کو بہتر کرنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں نے شہر کو صاف کرنا ہے۔ ڈبل روڈ کی صفائی کے دوران نالیوں میں سے ٹائر نکلے ہیں۔ عوام کو بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ضلع کی سڑکوں کی مرمت کے لئے 50 لاکھ روپے رکھے جاتے ہیں جو یار لوگ کھا جاتے ہیں۔ ہمیں اپنے موجودہ وسائل کے تحت نیا طریقہ کار لانا ہوگا ساتھ ہی ہم مائنز اینڈ منرل، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ذریعے ریونیو حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء سے اپیل ہے کہ وہ بھی ہمارا ساتھ دیں۔ بلدیہ پلازہ میں 56 روپے کرایہ ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کے دورے پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بلوچستان زیادہ متاثر ہوا، وزیر اعلیٰ

فیس اسٹرکچر صوبوں کی ضروریات کی بنیاد پر طے کیا جائے

گزشتہ بارشوں اور سیلاب سے صوبے میں 1.6 بلین ڈالر کا نقصان ہوا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا گزشتہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں 1.6 بلین ڈالر کا نقصان ہوا، عالمی برادری نے بحالی سرگرمیوں کے لئے 2.6 بلین ڈالر کا وعدہ (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق چاروں صوبوں کے وزراء اعلیٰ کے اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی، اجلاس میں مشیر ماحولیات نسیم الرحمن اور سیکریٹری انوائرمنٹ ندیم خان نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کہا کہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے عالمی کمٹمنٹ پوری نہیں ہوئی ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق پالیسی اور فیصلہ سازی کے لئے صوبوں کی مشاورت ضروری ہے صوبوں کی موثر مشاورت کے لئے سب کمیٹی قائم کی جائے۔

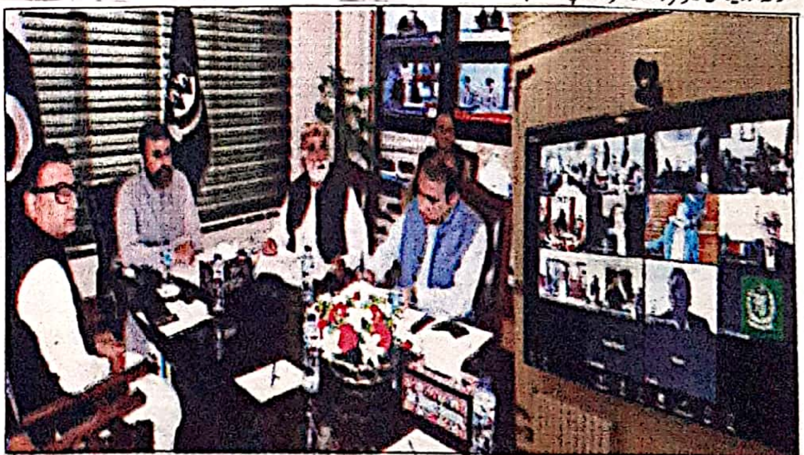

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی وزیر اعظم کی زیر صدارت ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق اجلاس میں بذریعہ ویڈیو لنک شریک ہیں

CamScanner

کوئٹہ، کراچی اور حب سے بیک وقت شائع ہونے والا روزنامہ

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز ہفتہ 27 اپریل 2024ء بمطابق 18 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 116

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ کو بہتر بنانے کا عزم، حکومتی اثاثے ضائع نہیں ہونے دینگے، وزیراعلیٰ

وکلاء سمیت تمام شہری کوئٹہ کی بہتری میں حکومت کا ساتھ دیں، لوگ ذاتی مفادات کیلئے کرپشن کو پروان چڑھاتے ہیں

نجی شعبے کے اشتراک سے ٹریفک پولیس کو لفٹر فراہم کیے جائینگے، دستیاب وسائل کا درست استعمال نہیں ہوتا، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت کے اثاثوں کو کسی بھی صورت ضائع نہیں ہونے دیں گے وکلاء سمیت تمام شہری کوئٹہ کی بہتری میں حکومت کا ساتھ دیں، میٹروپولیٹن سمیت دیگر اداروں میں لوگ ذاتی مفادات کے لئے کرپشن کو پروان چڑھاتے ہیں، انسکمب روڈ کے ڈیزائن کی بہتری لائی جائے گی، سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ نامکمل رہنے پر متعلقہ ایکسین کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

کو سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کا دورہ کرنے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، کمشنر وایڈمنسٹریٹر کوئٹہ حمزہ شفقات، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 7 منزلہ پارکنگ پلازہ کوئی لفٹ موجود نہیں ہے پلازہ کا کام بھی مکمل نہیں ہے جس کے بعد ایکسین کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کو فعال کر کے ایک ماہ میں 10 لاکھ روپے حاصل کئے ہیں پلازہ کی چھت پر نجی شعبے کے اشتراک سے ہوٹل بنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ پلازہ کی بہتری، گوشت مارکیٹ میں پارکنگ پلازہ بنائیں گے جس کے بعد شہر کے وسطی بازار کو واکنگ اسٹریٹ بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے اشتراک سے ٹریفک پولیس کو لفٹر فراہم کئے جائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں وسائل کی کمی ہے اور جو وسائل دستیاب ہیں ان کا درست استعمال نہیں ہوتا جس سے عوام کو فائدہ نہیں پہنچتا کوئٹہ کی سیوریج، پارکنگ، ڈرینج کا نظام بہتر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن 6 ہزار روپے سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ سے حاصل کرتا تھا اب 10 لاکھ ہو گیا ہے ادارے ریونیو، عوام اور حکومت کے بجائے اپنے ذاتی مفادات کے لئے کرپشن کرتے ہیں ٹھیکدار کو ایڈوانس ممنٹ کردی گئی جس کے بعد وہ بھاگ گیا ہے اب ہم پلازہ کو بہتر کرنے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں نے شہر کو صاف کرنا ہے ڈبل روڈ کی صفائی کے دوران نالیوں میں سے ٹائر نکلے ہیں عوام کو بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ضلع کی سڑکوں کی مرمت کے لئے 50 لاکھ روپے رکھے جاتے ہیں جو یار لوگ کھا جاتے ہیں ہمیں اپنے موجودہ وسائل کے تحت نیا طریقہ کار لانا ہوگا ساتھ ہی ہم مائنز اینڈ منرل، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ذریعے ریونیو حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء سے اپیل ہے کہ وہ بھی ہمارا ساتھ دیں بلدیہ پلازہ میں 55 روپے کرایہ ہے وکلاء بھی اپنے کرایوں پر نظرثانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ کیفے کا کرایہ 6 ہزار روپے ہے ہم اسے خالی کروا کر جدید طرز کا کیفے بنائیں گے جہاں مختلف طبقات کے لوگ بیٹھیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسکمب روڈ کے ڈیزائن میں خامیوں اور بہتری کے لئے کمشنر کوئٹہ کو ہدایات جاری کردی ہیں وہ اسکا جائزہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحافی پر حملے کی تحقیقات جاری ہیں متعلقہ ایس پی کو ہدایات جاری کر کے ملزمان کو جلد گرفتار کیا جائے گا۔

ماحولیاتی تبدیلی سے بلوچستان سب سے زیادہ متاثر، امداد کے وعدے پورے نہیں ہوئے، میر سرفراز بگٹی

گزشتہ بارشوں اور سیلاب سے صوبے میں 106 بلین ڈالر کا نقصان ہوا، عالمی برادری نے بحالی سرگرمیوں کیلئے رقم کا وعدہ کیا تھا

ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی اتفاق رائے سے قومی پالیسی اور گائیڈ لائن تشکیل دی جائے، اجلاس سے ویڈیو لنک خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے گزشتہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں 1.6 بلین ڈالر کا نقصان ہوا عالمی برادری نے بحالی سرگرمیوں کے لئے 2.6 بلین ڈالر کا وعدہ کیا تاہم عالمی کمٹمنٹ پوری نہیں ہوئی یہ بات انہوں نے جمعہ کو وزیراعظم

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

پاکستان محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق چاروں صوبوں کے وزیراعلیٰ کے اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان سے مشیر ماحولیات نسیم الرحمان، وزیراعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور سیکرٹری انوائرمنٹ ندیم خان نے بھی ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مشاورتی کمیٹی کے قیام سے متعلق وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق پالیسی اور فیصلہ سازی کے لیے صوبوں کی مشاورت ضروری ہے تاکہ ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی اتفاق رائے سے قومی پالیسی اور گائیڈ لائن تشکیل دی جاسکے اس کے ساتھ ساتھ مجوزہ فیس اسٹرکچر صوبوں کی ضروریات کی بنیاد پر طے کیا جائے تاکہ یہ تمام صوبوں کے لئے قابل قبول ہو میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی مشاورت سے طے کردہ گائیڈ لائن پر گامزن رہنے کے لئے پرعزم ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 4

Page No. 6-A

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز جمعۃ المبارک، 26 اپریل 2024ء، بمطابق 17 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 115

سرکاری محکموں میں تقرریوں اور تبادلوں پر عائد پابندی ختم

مزدور طبقے کے 400 بچوں کو مفت تعلیم دینگے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ نے گریڈ 21 تک ملازمین کی تقرریوں اور تبادلوں پر عائد پابندی کو ختم کردیا، محکمہ نظم ونسق کا اعلامیہ جاری 13 مارچ کو پابندی عائد کی تھی

لیبر ویلفیئر فنڈ کے تحت اب مزدوروں کے بچے بھی اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرسکیں گے، اجلاس سے خطاب، قوانین میں ترمیم کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے تمام سرکاری محکموں میں تقرریوں اور تبادلوں پر عائد پابندی ہٹادی۔ جمعرات کو بلوچستان کے محکمہ نظم ونسق کے جاری بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

کردہ ایک اعلامیے کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے سرکاری محکموں کے گریڈ 21 تک ملازمین کی تقرریوں اور تبادلوں پر عائد پابندی کو ختم کردیا ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے 13 مارچ 2024ء کو صوبے کے تمام سرکاری محکموں میں ملازمین اور افسران کی تقرریوں اور تبادلوں پر پابندی عائد کی تھی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مزدور پیشہ افراد کے چار سو بچوں کو ملک کے اعلیٰ اور اقامتی تعلیمی اداروں میں بھیجنے کا اعلان کیا ہے لیبر ویلفیئر فنڈ کے تحت اب مزدوروں کے بچے بھی پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرسکیں گے جمعرات کو یہاں محکمہ محنت و افرادی قوت اور لیبر ویلفیئر فنڈ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مزدور کا بچہ بھی وہیں پڑھے گا جہاں ایک صاحب حیثیت فرد کا بچہ پڑھتا ہے مزدوروں کے بچوں کے تمام تر تعلیمی اور اقامتی اخراجات لیبر ویلفیئر فنڈ سے ادا کریں گے مزدور کا باصلاحیت بچہ مزدور نہیں افسر، ڈاکٹر، انجینیئر اور کامیاب انسان بنے گا بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے لیے مختص لیبر ویلفیئر فنڈ استعمال ہونے کے بجائے لیپس ہو جاتے ہیں والی اور عدم دلچسپی کے باعث بلوچستان کا عام مزدور سوشل سیکورٹی سے محروم ہے 19000 رجسٹرڈ مزدوروں کے لیے رائج الوقت قوانین ہم آہنگ نہیں اس ضمن میں ضروری قانون سازی کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری لیبر بلوچستان کو ہدایت کی کہ قوانین میں ترامیم کے لئے تین روز کے اندر اندر قابل عمل تجاویز محکمہ قانون کو بھیجی جائے تاکہ قوانین میں ترامیم کے لئے اقدامات اٹھائے جاسکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غریب ہمیشہ غریب رہے یہ اس کی قسمت کا نہیں معاشرتی ناہمواری کا معاملہ ہے، رواں سال مزدوروں کے 400 بچے پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں پڑھیں گے جبکہ آئندہ سال سے مزدوروں کے ایک ہزار بچے پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھیجیں گے بلوچستان پر ایک مزدور کے بچے کا اتنا ہی حق ہے جتنا ایک صاحب حیثیت فرد کے بچے کا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے UNDP کی اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل کنی وگنا راجا ملاقات کررہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

www.dailyazadiquetta.com

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 23 | ہفتہ 27 اپریل 2024ء، 18 شوال 1445ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 113

حکومت کاشتکاروں کو ضائع نہیں ہونے دیگی، کوئٹہ کی بہتری کیلئے شہری ہمارا ساتھ دیں

ماحولیاتی تبدیلی سے بلوچستان کو 16 بلین ڈالر کا نقصان ہوا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 9

بروز ہفتہ 27 اپریل 2024ء

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت نیشنل ہائی اور موٹروے پولیس کے زیرانتظام کچلاک میں ڈرائیونگ اسکول کے قیام پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی وزیراعظم کی زیرصدارت ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق منعقدہ اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1

Dated:

Page No. 14

BT

Quetta Saturday April 27, 2024

QUETTA: Commissioner Quetta Division Hamza Shafaqat briefing Chief Minister Mir Sarfraz Bugti regarding Circular Road Parkin Plaza on Friday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 14

Balochistan Express

SATURDAY APRIL 27, 2024

Quetta

Government assets will not be wasted in any circumstances: CM Balochistan

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti has said that the assets of the government will not be wasted under any circumstances and urged all citizens of Quetta, including lawyers, to support the government in improving Quetta.

He expressed these views during a visit to the Circular Road parking plaza along with Balochistan government spokesman Shahid Rind, Commissioner and Administrator Quetta Hamza Shafqat on Friday.

The Chief Minister said that there is not elevator in the 7-storey parking plaza and the plaza's work is also incomplete, following which contractor suspended and an inquiry has been ordered. By activating the Circular Road parking plaza, we have earned 1 million rupees in a month. A hotel will be built on the roof of the plaza with public public-private partnership. He said that the municipality will build a parking plaza in the meat market, after which the central market of the city will be turned into a walking street. He said that traffic police will be provided with lifts from the private sector.

In response to a question, the Chief Minister said that there is a shortage of resources in Balochistan and the available resources are not being used properly, which does not benefit the public. We will improve Quetta's sewage, parking, and drainage system. He said that the Metropolitan used to get 6 thousand rupees from the Circular Road parking plaza, but now it has increased to one million rupees. Instead of serving the public and the government, people engage in corruption for their own benefit.

The contractor has been given advance payment and has fled. Now we are working to improve the plaza. He said that the citizens of Quetta need to clean the city during the cleaning of Double Road, tires are being removed from the drains, and the public also has to demonstrate responsibility.

He said that 5 million rupees are allocated for the maintenance of roads in each district, which is eaten up by corrupt people. We have to introduce a new mechanism under our current resources, and we can generate revenue through Mines and Minerals, Metropolitan Corporation. He appealed to the lawyers to also support us. There is a rent of 55 rupees in the municipal plaza. Lawyers should also reconsider their rents. He said that the rent for the café in the municipality is 6 thousand rupees. We will vacate it and build a modern café where people from different classes can sit. The Chief Minister said that Commissioner Quetta has been instructed to conduct an assessment of the design flaws and improvements in Sariab Road. Investigations into the attack on journalists are ongoing, and instructions have been issued to the relevant SP to arrest the culprits soon.

Balochistan most affected by climate change, says Bugti

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said Balochistan is the most affected by climate change as the heavy rains and floods in 2022 caused a heavy financial loss reported in the province.

The international community has pledged 2.6 billion dollars for rehabilitation activities in the flood-affected areas, Sarfraz Bugti said this through video link in a meeting of Chief Ministers of the four provinces on climate change held under the leadership of Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif.

In the meeting, Advisor to the Chief Minister on Environment Naseem ur Rehman and Secretary Environment Nadeem Khan also participated.

Sarfraz Bugti said the commitment announced by the global community for the rehabilitation of flood victims of Balochistan has not yet fulfilled.

He urged the federal government to take the provinces on board for policy and decision-making related to combat climate change. The CM has proposed in the meeting to formulate a sub-committee for effective consultation with the provinces to cope affects of climate change. Sarfraz Bugti said that fee structure should be decided on the basis of the needs of the provinces.

The government of Balochistan will follow the guideline decided by mutual consultation to deal with the challenges of climate change.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 APR 2024 Page No. 16

محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کرینگے' میر سلیم کھوسہ

زیر تکمیل منصوبوں کے مکمل ہونے سے انفراسٹرکچر مزید بہتر ہوگا' بریفنگ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ انفراسٹرکچر کی بہتری ترقی اور خوشحالی کا دارومدار محکمہ مواصلات وتعمیرات کی بہتر کارکردگی پر منحصر ہے محکمے کو جدید خطوط پر استوار اور جدید ٹیکنالوجی میسر کرنا ہماری اولین ترجیح ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر نے محکمے میں جاری منصوبوں کی بریفنگ کے دوران کیا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات قمبر دشتی چیف انجینئر ڈیزائن ڈاکٹر سجاد بلوچ 'پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران بھی موجود تھے صوبائی وزیر نے کہا کہ منصوبوں کی تکمیل سے انفراسٹرکچر مزید بہتر ہوگا جس سے لوگوں کو ریلیف ملے گا۔

مالداروں کو تمام سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے' بخت محمد کاکڑ

دودھ اور گوشت کی بہتر پیداوار کیلئے خصوصی مشاورتی مہم شروع کردی' صوبائی وزیر حیوانات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر امور حیوانات و ترقیات ڈیری بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ مالداروں کو ان کی دلیز پر جانوروں کے علاج معالجہ سمیت دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فری ویٹرنری کیمپ لگائے جائیں گے جس سے موذی امراض کے خاتمے میں مدد ملے گی انہوں نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دودھ اور گوشت کی بہترین پیداوار کیلئے لائیو اسٹاک اور ڈیری مالکان کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرینگے اس حوالے سے خصوصی مشاورتی مہم بھی شروع کردی گئی ہے جس کے مثبت اثرات مرتب ہونگے۔

صحت کے نظام کی بہتری کیلئے اقدامات جاری ہیں، فیصل جمالی

اسپتالوں میں ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانا ترجیحات میں شامل ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بلوچستان سردار فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ صحت کے نظام کو بہتر بنانا، ضروری ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانا اور صحت کے شعبے سے وابستہ افرادی قوت کی صلاحیت کو بڑھانا اولین ترجیحات میں شامل ہے، بلوچستان رقبے کے لحاظ سے بہت بڑا صوبہ اور آبادی بکھری ہوئی ہے دستیاب وسائل ہر جگہ پہنچنے کے لیے کافی نہیں، حکومت مسائل سے نمٹنے کے لیے موزوں حل پر توجہ دے رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات کے زیراہتمام عالمی ہفتہ حفاظتی ٹیکہ جات کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سیکرٹری صحت بلوچستان عبداللہ خان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ڈاکٹر فاروق ہوت، صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر کمالان گچکی، ڈپٹی پراونشل کوآرڈینیٹر ای پی آئی ڈاکٹر ظفر اقبال خوستی، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن بلوچستان کے سربراہ اسفند یار شیرانی و دیگر بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر صحت سردار فیصل جمالی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے بہت بڑا صوبہ ہے، آبادی بکھری ہوئی ہے اور ہمارے وسائل ہر جگہ پہنچنے کے لیے کافی نہیں عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے نہ صرف اپنے وسائل استعمال کررہے ہیں بلکہ بین الاقوامی اداروں کا تعاون بھی حاصل کررہے ہیں۔

سانحہ نوشکی ایک دلخراش واقعہ تھا، قیام امن اولین ترجیح ہے، عاصم کرد

قومی تنصیبات سمیت قومی شاہراہوں پر سفر کو ہر صورت محفوظ بنایا جائے گا، سبی پریس کلب میں گفتگو

سبی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کردگیلو نے کہا ہے کہ صوبے میں امن وامان کا قیام صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبے سے بے روزگاری اور بدامنی کا خاتمہ ہی ہماری منزل ہوگی، سانحہ نوشکی ایک دلخراش واقعہ تھا جس کا بے حد افسوس ہے، قومی تنصیبات سمیت قومی شاہراہوں پر سفر کو محفوظ ہر صورت بنایا جائے گا، قیام امن کے بغیر بلوچستان ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتا، ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر میر عاصم کردگیلو نے سبی پریس کلب کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کردگیلو نے کہا کہ صوبے میں غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرکے ترقیاتی اخراجات میں اضافہ کرکے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کوئٹہ تا ڈیرہ اللہ یار قومی شاہراہ این 65 کو وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی ترجیحات کی بنیاد پر جلد دو رویہ تعمیر کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

نوابزادہ لشکری خان رئیسانی سے صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل کی ملاقات

کوئٹہ شہر کے اجتماعی مسائل کے فوری حل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی سے صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل کی ملاقات، کوئٹہ شہر کے اجتماعی مسائل پر تبادلہ خیال کیا، جمعہ کے روز مسلم لیگ ن کے صوبائی رہنماء وصوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل کی قیادت میں وفد نے سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

خان رئیسانی سے سراوان ہاؤس میں ملاقات کی اس موقع پر سینئر صحافی وکوئٹہ پریس کلب کے سابق صدر رضاء الرحمان ودیگر بھی موجود تھے ملاقات میں کوئٹہ شہر کے اجتماعی مسائل کے فوری حل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 APR 2024 Page No. 17

اراضی قبضہ کیس، محمود اچکزئی کے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری

آج گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم

جوڈیشل مجسٹریٹ کوئٹہ کی عدالت میں سماعت، محمود اچکزئی کیخلاف کارسرکار میں مداخلت اور قبضے کی دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوڈیشل مجسٹریٹ کوئٹہ نے عدالت میں عدم پیشی پر پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کرتے ہوئے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ گرفتار کر کے آج عدالت میں پیش کیا جائے، پولیس کے مطابق ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ کے ایکسٹرا اسسٹنٹ آفیسر محمد جان ولد میر امان اللہ نے 3 مارچ 2024 کو سرکاری رہائشی زمین قبضہ کرنے پر گوالمنڈی تھانے میں پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کے خلاف کارسرکار میں مداخلت اور قبضے کی دفعات 447 اور 448۔ 34 کے تحت مقدمہ درج کرایا تھا، جس پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے چالان جوڈیشل مجسٹریٹ کوئٹہ کی عدالت میں پیش کر دیا تھا، کیس کی سماعت 22 مارچ کو ہوئی جس پر جوڈیشل مجسٹریٹ کوئٹہ نے عدالت میں عدم پیشی پر پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کرتے ہوئے پولیس کو آئندہ سماعت 27 مارچ کو محمود خان اچکزئی کو گرفتار کر کے پیش کرنے کی ہدایت کی تھی سماعت آج ہوگی۔

بی ایم سی کا شمار مایہ ناز کالجز میں ہوتا ہے، سیکرٹری صحت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری صحت عبداللہ خان نے کہا ہے کہ ڈاکٹر مسیحا، انہیں اپنے وقار کو برقرار رکھنا چاہئے، بولان میڈیکل کالج پاکستان کے بہترین اور معتبر طبی اداروں میں سے ایک ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس فرسٹ ایئر کے نئے آنے والے طلباء کی استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر بولان یونیورسٹی کو میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، پرنسپل بولان میڈیکل کالج ڈاکٹر راز محمد کاکڑ دیگر بھی موجود تھے۔ سیکرٹری صحت نے کہا کہ بولان میڈیکل کوئٹہ میں داخلے کے لئے ہونہار طلبہ سخت مقابلے کے بعد کامیاب ہوئے لیکن ایم بی بی ایس کی ڈگری اور اعلیٰ میڈیکل تعلیم کے حصول کے لئے محنت کا سفر جاری رکھنے کے لئے محنت کرنا ہوگی۔ بی ایم سی پاکستان کے بہترین اور معتبر طبی اداروں میں سے ایک ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میڈیکل تعلیم کا ماڈیولر نظام دنیا بھر کی کئی یونیورسٹیوں بشمول میڈیکل یونیورسٹیوں میں تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر راز محمد کاکڑ نے کہا کہ بولان میڈیکل کالج کا شمار ملک کے مایہ ناز میڈیکل کالجوں میں ہوتا ہے۔ یہاں سے فارغ التحصیل ڈاکٹرز نے نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی طبی میدان میں کالج اور صوبے کا نام روشن کیا۔

بلوچستان میں سکول اور ہسپتال بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، سینیٹر عبدالقادر

مخدوش عمارتیں کسی بھی حادثے کا سبب بن سکتی ہیں، سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم و ریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے بیان میں کہا ہے کہ ملک بھر خصوصاً بلوچستان کے سرکاری سکولوں اور ہسپتالوں کی حالت زار مخدوش ہونے کی وجہ سے توجہ طلب ہے۔ بلوچستان کے سرکاری سکول اور ہسپتال بنیادی سہولیات سے محروم اور بیشتر سکولوں میں موسم کی شدت کے اعتبار سے کسی قسم کی سہولت مہیا، یہاں تک کہ گرم موسم میں بچوں کے لئے پینے کے صاف پانی کلاس رومز میں پنکھوں اور فرنیچر کا انتظام نہیں۔ 90 فیصد سکولوں میں کسی بھی ایمرجنسی کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے بچوں اور اساتذہ کے لئے ڈسپنسری تک نہیں۔ سیکڑوں سکولوں کی عمارتیں انتہائی مخدوش ہیں جو کسی بھی حادثے کا سبب بن سکتی ہیں۔ اعلیٰ معیار کی تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج معالجے کے لئے جدید سہولیات فراہم نہیں کی گئیں، صوبائی حکومت کی طرف سے صورتحال کا فوری ادراک کرنا اس کے فرائض منصبی میں شامل ہے۔

کوہلو: ری پولنگ کے دوران ڈیوٹی نہ دینے پر 28 لیویز اہلکار ملازمت سے برطرف

کوہلو (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کوہلو نقیب اللہ کاکڑ کے جاری ایک نوٹیفکیشن کے مطابق ری پولنگ کے دوران مختلف پولنگ اسٹیشن و دیگر مقامات پر دوران ڈیوٹی غیر حاضر رہنے پر 28 لیویز اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے جن میں نائب رسالدار، 5 دفعدار اور 22 سپاہی شامل ہیں ڈی سی کے مطابق غیر حاضر اہلکاروں کیخلاف محکمانہ سخت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

پولیو مہم کے دوران کوتاہی ولاپرواہی سے ہرگز برداشت نہیں، ڈی سی کوئٹہ

قومی فریضہ کی ادائیگی میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل اسٹاف اور پولیو ورکرز کا کردار اہم ہے، لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد

پولیو سے متعلق ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس کا اجلاس، سیکیورٹی سمیت دیگر انتظامات کیلئے حتمی اقدامات

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس پی سیکورٹی ڈی ایچ او ڈپٹی ڈی ایچ او پولیو افسران ای پی آئی کے آفیسران اور ایف سی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ اور آنے والے کمپین کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی اجلاس کے......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

موقع پر شروع ہونے والی پولیو مہم کے حوالے سے ڈویژن بھر میں کئے گئے اقدامات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کہا کہ پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے تمام ڈویژنل افسران ڈسٹرکٹ ہیڈز اپنے اضلاع میں صحیح معنوں میں اپنے فرائض منصبی سرانجام دیں اور پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کریں پولیو مہم کے دوران کسی قسم کی کوتاہی ولاپرواہی سے ہرگز کام نہ کیا جائے اور اس کے مرتکب افسران کے خلاف ایکشن لیا جائے گا غیر حاضر ہونے والے سٹاف کو نوکری سے فارغ کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ اس قومی فریضہ کی ادائیگی میں ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف اور پولیو ورکرز کا اہم کردار ہے اس لئے ضلعی انتظامیہ ان کی ہر ممکن معاونت یقینی بنائے گی پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس کے موقع پر جن مسائل سے متعلق آگاہی فراہم کی گئی ہے انہیں فوری طور پر حل کیا جائے تا کہ پولیو ورکرز کو مہم کے دوران کسی بھی مشکلات سے دوچار نہ ہونا پڑے سیکیورٹی سمیت دیگر انتظامات کو بھی حتمی شکل دی گئی

MASHRIQ QUETTA

آج بھی بارشوں کا امکان، عوام اشیاء خورد و نوش ذخیرہ کرلیں، پی ڈی ایم اے

پی ڈی ایم اے بلوچستان و ضلعی انتظامیہ کی طرف سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن جاری ہے

آسمانی بجلی کے خطرات سے بچنے کیلئے درختوں کے قریب جانے سے گریز کیا جائے، پی ڈی ایم اے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں بارش و ژالہ باری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن میں چاغی، نوشکی، خاران، واشک، مستونگ، کوہلو، ڈیرہ بگٹی،......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

ہرنائی، کوئٹہ، پشین، چمن اور ملحقہ علاقے شامل ہیں ضلع چاغی کے علاقے تفتان میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے سیلابی صورتحال پیدا جس کی وجہ سے کچھ مکانات اور دکانوں کے منہدم ہونے کی اطلاعات ہیں اور ایک بندے کی سیلابی پانی میں بہہ جانے کی بھی غیر مصدقہ اطلاع ہے واقعہ کی تصدیق کے لئے ضلعی انتظامیہ سے رابطے میں ہے۔ ضلعی انتظامیہ چاغی تفتان و متاثرہ علاقوں میں ریسکیو و ریلیف آپریشن میں مصروف عمل ہے۔

اوستہ محمد میں خسرہ کی وبا، ایک بچی جاں بحق

اوستا محمد (آن لائن) خسرہ کی وجہ سے ایک بچی جاں بحق دوسرے کی حالت غیر تفصیلات کے مطابق تحصیل گنداخہ کے علاقہ گوٹھ در محمد حسنی نزد موندر کوٹ جمالی خسرو کی وبا میں تیزی آگئی ہے ویکسین نہ ہونے کی وجہ سے بچے مر رہے ہیں۔ معصوم......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

شازیہ ولد اللہ بخش خسرو کی وباء سے زندگی کی بازی ہار گئی۔ جبکہ چار سالہ امیر بخش ولد خیر بخش کی حالت تشویشناک ہے۔ محکمہ صحت اوستا محمد کو اطلاع کے باوجود کوئی تدارک نہیں ایک دن صرف چند بچوں کو خالی ویکسین دے کر رفو چکر ہو گئے۔ عوامی حلقوں نے وزیر صحت بلوچستان سے نوٹس لیکر فوری ویکسین کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاکہ مزید جانیں ضائع نہ ہوسکیں۔

مشرق کی خبر کا اثر، چوہڑمل روڈ پر کارروائی، 6 تندور مالکان گرفتار

نرخنامہ اور وزن میں کمی و بیشی کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ڈپٹی کمشنر

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) مشرق سروے ٹیم کی خبر پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا ایکشن، چوہڑمل روڈ پر کارروائی، 6 تندور مالکان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز شہریوں کے شکایت اور مشرق کی رپورٹ پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے اسپیشل مجسٹریٹ نے کارروائی کرتے ہوئے چوہڑمل روڈ پر 6 دکانداروں کو گرفتار کیا اور انہیں جیل بھیج دیا، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا کہنا ہے کہ نرخنامہ اور وزن میں کمی و بیشی کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا 300 گرام......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

روٹی کی قیمت 40 روپے ہوگی اگر کوئی تندور مالک اس کیخلاف ورزی کرے گا تو شہری فوری طور پر ڈپٹی کمشنر آفس میں شکایت کرے فوری طور پر ان کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت بلوچستان کا اعلامیہ

حب (نمائندہ انتخاب) حکومت بلوچستان محکمہ ایس اینڈ جی ڈی اے کے دفتر سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق تحصیلدار گڈانی محبوب جان چتال کو سب رجسٹرار حب جبکہ تحصیلدار اوتھل مقبول احمد ساسولی کو تحصیلدار گڈانی تعینات کیا گیا ہے جبکہ سب رجسٹرار حب شیخ یعقوب کو بورڈ آف ریونیو رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 APR 2024 Page No. 18

بلوچستان میں طوفانی بارشیں
چھت گرنے اور سیلابی ریلے میں بہہ جانے سے بچے سمیت 3 افراد جاں بحق

تفتان میں سیلابی صورتحال، کچے مکان گر گئے، فصلوں اور باغات کو نقصان، نوشکی میں گاڑی ریلے میں بہہ گئی، بجلی گرنے سے 18 بھیڑیں ہلاک

بورنالہ میں پانی کی سطح بلند ہونے لگی، سریاب روڈ میں سڑک بیٹھ گئی، حالیہ بارشوں میں بلوچستان میں 18 ہلاکتیں، رپورٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+نمائندگان جنگ+ خبررساں ادارے) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ جاری، ندی نالوں میں طغیانی، تین افراد جاں بحق ہوگئے۔ چھت ... پور میں بجلی گرنے سے 18 بھیڑیں ہلاک ہوگئیں

حالیہ بارشوں میں 18 افراد جاں بحق اور 14 زخمی ہوئے۔ بارشوں سے بلوچستان کے 14 اضلاع متاثر ہوئے۔ گزشتہ روز کی بارش سے کھڑی فصلوں باغات اور کچے مکانات کو نقصان پہنچا۔ اہم بارش شروع ہوتے ہی بجلی کی بندش سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ، نوشکی، پشین، برنالی، ژوب، بارکھان، گوادر، تربت، آواران، چاغی، خاران، قلات، مستونگ، جھل مگسی، نصیر آباد، سبی، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، اور الائی، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، زیارت، شیرانی اور موسیٰ خیل میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش جبکہ شمالی اضلاع میں بعض مقامات پر موسلا دھار بارش ہوئی۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق ضلع چاغی کے علاقے تفتان میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے سیلابی صورتحال پیدا ہوئی جس کی وجہ سے کچھ کچے مکانات اور دکانوں کے منہدم ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی اور ایک شخص کے سیلابی پانی میں بہہ کر جاں بحق ہونے کی اطلاع ہے۔ جس کے بعد ضلعی انتظامیہ چاغی تفتان متاثرہ علاقوں میں ریسکیو و ریلیف آپریشن میں مصروف ہیں، رپورٹ کے مطابق نوشکی میں آر سی ڈی شاہراہ پر ایک گاڑی سیلابی پانی میں بہہ گئی تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ضلع نوشکی میں زنگی ناوڑ جھیل کے حفاظتی بند میں شگاف پڑنے کی اطلاع ملنے پر ضلعی انتظامیہ نوشکی نے بروقت کارروائی کرکے ہیوی مشینری کے ذریعے مذکورہ شگاف بند کر دیا۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق بارکھان میں بارش کی وجہ سے ایک مکان کی چھت گرنے سے ایک بچہ جاں بحق ہو گیا۔ پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق کوئٹہ میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے سریاب کے کچھ علاقوں میں اربن فلڈنگ رپورٹ ہوئی اور ایک شخص کے سیلابی پانی میں بہہ جانے کی اطلاع ہے۔ پی ڈی ایم اے ریسکیو ٹیمیں اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی ٹیمیں مختلف سڑکوں سے نکاسی آب آپریشن میں مصروف عمل رہیں جبکہ سریاب روڈ پر سڑک کنارے ایک حصہ بھی پانی کے باعث بیٹھ گیا۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان کے مطابق تفتان کے متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن جاری ہے متاثرہ سڑکوں کی بحالی کے لئے ہیوی مشینری کے ذریعے بحالی کا کام جاری ہے جبکہ ضلع پشین میں فصلوں کے متاثر ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہیں جن کے نقصانات کا سروے جاری ہے محکمہ موسمیات اور پی ڈی ایم اے کے مطابق بارشوں کا سلسلہ آج 27 اپریل تک صوبے کے مختلف علاقوں میں جاری رہے گا جس کے باعث چاغی نوشکی گوادر کوئٹہ پشین کیچ برنالی بارکھان ژوب آواران و ملحقہ علاقوں میں درمیانی و موسلا دھار بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے جس کی وجہ سے ندی نالوں میں طغیانی کا امکان ہے۔ نوشکی کے نمائندے کے مطابق نوشکی کے قریبی پہاڑی سلسلے میں موسلا دھار بارشوں سے دیہاڑ اور دوسرے نالے میں سیلابی ریلے آنے کی وجہ سے پاک ایران قومی شاہراہ این 40 پر ٹریفک کی روانی دو گھنٹے تک معطل رہی جس سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا دوسری جانب کوئٹہ پشین اور افغانستان میں بارشوں سے بور نالہ میں سیلابی ریلے کی سطح بلند ہونے لگی۔ قلات کے نامہ نگار کے مطابق شہر اور گردونواح میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی، توبہ میں بارش اور ژالہ باری سے ندی نالوں میں طغیانی آ گئی۔ توبہ کاکڑی اور کچلاک میں ژالہ باری سے سیب زردالو خوبانی اور دیگر فصلوں کو نقصان پہنچا۔ اہم سمبت پور کے قریب جیونی کے علاقے میں بجلی گرنے سے میر خان بلیدی کی 18 بھیڑیں مر گئیں۔ دریں اثناء پی ڈی ایم اے کی رپورٹ میں کہا گیا کہ حالیہ بارشوں میں 18 افراد جاں بحق جبکہ 14 زخمی ہوئے ہیں۔ محکمہ پی ڈی ایم اے نے بلوچستان میں جاری بارشوں سے مختلف اضلاع سے ہونے والے نقصانات سے متعلق رپورٹ جاری کی ہے جس کے مطابق 12 اپریل سے اب تک بارشوں اور سیلابی ریلوں نے بلوچستان کے 14 اضلاع کو متاثر کیا ہے بارشوں اور سیلاب سے 18 افراد جاں بحق 14 افراد زخمی ہوئے سیلابی ریلوں کے باعث 225 مکانات مکمل طور پر تباہ ایک ہزار 835 کو جزوی نقصان پہنچا، پشین، کوئٹہ اور نوشکی میں ایک ایک پل سیلاب میں بہہ گئے صوبے کی 14 قومی شاہراہیں متاثر ہوگئیں جبکہ 115 مویشی سیلاب میں بہہ گئے۔

MASHRIQ QUETTA

طوفانی بارش تفتان میں
متعدد مکانات اور چار دیواریاں گرنے کی اطلاع 2 افراد زخمی

ایران سے سیلابی ریلے کے آنے سے تفتان جھیل کا منظر پیش کررہا ہے، بحالی کا کام جلد جاری ہے

تفتان کو آفت زدہ قرار دے کر امدادی کارروائیوں میں تیزی، نقصان کا ازالہ کیا جائے، ودود سنجرانی

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) سرحدی شہر تفتان میں طوفانی بارش سے پورا علاقہ پانی سے جل تھل ہوگیا ہے بازار سمیت مختلف گلیاں اور دیہات سیلاب کا منظر پیش کرتے رہے متعدد مکانات اور چار دیواریاں گرنے کی اطلاعات موصول ہوئی دو افراد زخمی بھی ہوگئے ہیں امدادی سرگرمیاں بھی شروع کروی گئی، ایران سے سیلابی ریلے کیا آنے نے سے تفتان پورا جھیل کا منظر پیش کررہا ہے تفتان کو آفت زدہ قرار دے کر امدادی کارروائیوں میں تیزی لائی جائے جلد از جلد لوگوں کی نقصانات کا ازالہ کرکے بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں رات گئے ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالودود خان سنجرانی بھی تفتان پہنچ گئے ہیں جہاں انکی سربراہی میں حالیہ بارشوں سے متاثرہ لوگوں کے بحالی کا کام جاری ہے تفتان شہر اور دیہات گزشتہ رات کی بارش سے انتہائی متاثر ہوئے ہیں، لوگوں کے متعدد گھروں کی دیواریں اور مکانات منہدم گئے جس پر ایمرجنسی میں رات گئے امدادی سامان تفتان پہنچا دیا گیا جنہیں آج ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالودود خان سنجرانی نے اپنی نگرانی میں مستحق افراد میں تقسیم کیا اور باقی گھرانے جو متاثر ہوئے ہیں اپنی نگرانی میں سروے کرنے کا اعلان کیا ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالودود خان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مصیبت اور آفات اللہ پاک کی طرف سے آتے ہیں جن کو کوئی نہیں روک سکتا لیکن ہم ہر مشکل گھڑی میں اپنے عوام کے ساتھ ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 APR 2024 Page No. 19

پی بی 20' ہماری کامیابی کو شکست میں تبدیل کیا گیا' شفیق مینگل

بیلٹ پیپر چرائے گئے وڈھ میں ہمارا مقابلہ مسلح تنظیموں کے سیاسی ونگ سے تھا' پریس کانفرنس

خضدار (نامہ نگار) جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمن مینگل نے کہا ہے کہ حلقہ پی بی 20 خضدار تھری سے میں نے واضح کامیابی حاصل کی، ہماری جیت کو ہار میں تبدیل کرنے کے لئے مخالفین نے آر او کے ساتھ ملی بھگت کر کے سو پولنگ اسٹیشنوں سے اور ہر پولنگ اسٹیشن سے سو بیلٹ پیپر چرائے، الیکشن کمیشن کے دفتر پر قبضہ کر کے مخالفین نے رہی سہی کسر پوری کردی جس میں جمعیت کے ایم پی اے نے بنیادی کردار ادا کیا، وڈھ میں ہمارا مقابلہ رافنڈ مسلح تنظیموں کے سیاسی ونگ سے تھا ،ہم نے 21اپریل کو کامیابی حاصل کی، وڈھ کے عوام کو مبارکباد دیتا ہوں الیکشن کمیشن میں تمام ثبوتوں کے ساتھ رجوع کر لیا ہے۔ امید ہے فیصلہ ہمارے حق میں ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خضدار میں اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر جھالاوان عوامی پینل کے مرکزی رہنما ندیم الرحمن بلوچ حاجی اقبال مینگل میر شہزاد غلامانی میر شہباز خان قلندرانی میر صادق مینگل حاجی محمد اقبال رئیسانی حافظ علی اکبر محمد زئی مینگل میر اشتیاق نوبکوئی و دیگر بھی موجود تھے۔ میر شفیق الرحمن نے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جھالاوان عوامی پینل ایک منظم تحریک کا نام ہے جس کا مقصد و محور ہر ظالم کے خلاف اور مظلوم کی حمایت ہے ،ہم نے اپنی جدو جہد میں کامیابی حاصل کی اسکی واضح مثال آٹھ فروری کے قومی اور اس کے بعد 21اپریل کے ضمنی انتخابات میں ہماری واضح اکثریت سے کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وڈھ میں عام انتخابات میں بھی ہمارے مخالف نے ہمیں ہرانے کی کوشش کی لیکن عوام نے ہمیں بھرپور پذیرائی سے نوازا اور اس کے بعد 21اپریل کے ضمنی انتخابات میں ہمارے مخالف فریق نے تمام اخلاقیات کی حدیں عبور کرتے ہوئے نہ صرف من پسند عملہ تعینات کرایا بلکہ درجنوں پولنگ اسٹیشنوں پر مسلح کارندوں کے ذریعے ہمارے کارکنوں کو یرغمال بنا کر بدترین دھاندلی کرائی اور سو پولنگ اسٹیشنوں سے بیلٹ پیپر بھی غائب کرا دیئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام غیر اخلاقی حرکتوں کے باوجود ہمارے کارکنوں نے بھاری اکثریت سے ان چالوں کو ناکام بنا کر ہمیں بھاری اکثریت کا میابی دلائی۔ میر شفیق الرحمن مینگل نے کہا کہ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ ایک دن قبل الیکشن کمیشن کے ریجنل آفس میں ایک منصوبے کے تحت جو ڈراما رچایا گیا وہ ناقابل برداشت ہے، خضدار سے منتخب رکن اسمبلی کی میزبانی اور شراکت سے اختر مینگل کے ذاتی مسلح محافظوں کو اپنی رہائش گاہ پر ٹھہرایا گیا ان محافظوں نے رات کی تاریکی میں ریجنل الیکشن کمیشن کے آفس میں گھس کر بڑے پیمانے پر ٹھپہ ماری کی اور بڑی تعداد میں ووٹ خراب کئے جب ہمیں معلوم ہوا تو ہم نے مقامی انتظامیہ کو نہ صرف آگاہ کیا بلکہ فوری طور پر کارروائی کا مطالبہ بھی کیا۔

الیکشن میں مداخلت سے عوام کی امیدیں خاک میں مل گئیں، رحیم زیارتوال

پارٹی چیئرمین کے خلاف مقدمہ اور وارنٹ گرفتاری قابل مذمت اقدام ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال نے 11مارچ 2024 کو پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کے گھر پر چھاپہ اور بے بنیاد ایف آئی آر درج کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ محمود خان اچکزئی کی ملک میں آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہور کی حکمرانی اور ملک کو قوموں کی برابری کا حقیقی فیڈریشن بنانے، ملک کے ہر ادارے کو ملکی آئین میں متعین شدہ اختیارات کا پابند بنانے کے سلوگن اور 8فروری کے فراڈ، دھوکہ دہی، عوامی مینڈیٹ زر اور زور سے چھیننے کے خلاف موثر اور توانا آواز بلند کرنے کی سزا کے طور پر صوبائی حکومت ناروا، اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی ہے اور ملک کی جمہوریت اور جمہوری سیاسی نظام کے استحکام کی جدوجہد کرنیوالے صف اول کے لیڈر محمود خان اچکزئی کیخلاف انتہائی بے شرمی اور ڈھٹائی سے وارنٹ گرفتاری جاری کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ عوام کو امید تھی کہ شفاف و غیر جانبدار الیکشن کے نتیجے میں نئی قیادت ملک میں سیاسی استحکام قائم کریگی اور منتخب حکومت اپنی سنجیدہ پالیسیوں، اقدامات سے سیاسی استحکام کو فروغ دیگی۔ لیکن بدقسمتی سے الیکشن میں اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت سے عوام کی امیدوں کو خاکستر کیا گیا۔ جبکہ ملک میں سیاسی عدم استحکام اور ملک کے بحران روز بروز گہرے ہوتے جا رہے ہیں۔ اور مسلط حکمران عوام کی جائیداد یں فروخت کرنے پر تلی ہوئی ہے جو اسٹیبلشمنٹ کی رشوت خوری کے نذر ہوجائیگی اور کھربوں کے اثاثے اربوں روپے میں فروخت ہوگئے جو معیشت کو درست کرنے کی بجائے مزید بربادی اور تنزلی کا شکار بنادیگی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کا بیانیہ دراصل ملک میں رائج بدترین رشوت خوری، بدعنوانی، کرپشن اور آئینی اداروں کو ذمہ دار اور آئینی اختیار کا پابند بنانے اور ملک کے تمام اداروں اور صوبوں اور ان کے حکومتوں کو خودمختارانہ طور پر اپنے سونپے گئے اختیار استعمال کرتے ہوئے عوام مہنگائی، بدترین بیروزگاری سے نجات دہندہ کا کردار ادا کرینگے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اوچھے ہتھکنڈوں کی بجائے سیاسی جمہوری، اخلاقی اور صوبے کے اعلیٰ روایات کو مدنظر رکھ کر غیر جمہوری، غیر سیاسی اور صوبے کی روایات کی پامالی سے اجتناب کریں تاکہ ملک کو سیاسی جمہوری استحکام کی راہ پر گامزن کرایا جاسکے۔

انتظامیہ سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد کرانے میں ناکام ہے' جمعیت ن

قصابوں اور تندور مالکان نے حکومتی رٹ کو چیلنج کر رکھا ہے' قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ' جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی' مولانا خدائے نذر حاجی عبیداللہ حقانی حاجی نادر خان اچکزئی آغا ابراہیم شاہ مولانا محمد ابراہیم مولانا عبدالصمد مولانا محمد صادق ودیگر نے کہا ہے کہ قصابوں اور تندور مالکان نے ضلعی انتظامیہ کے سرکاری رٹ کو چیلنج کر رکھا ہے انتظامیہ وزن کے مطابق روٹی اور بڑا گوشت 9 سو روپے میں فروخت کرانے میں ناکام ہے رہنماؤں نے کہا کہ مافیاز کے سامنے حکومتی رٹ کی کوئی حیثیت نہیں رہی خودساختہ نرخ کے باعث لوگ پریشان ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ سرکاری نرخ کے مطابق اشیاء کی فروخت یقینی بنائے۔

بلوچستان کے مسئلے کو سمجھ کر حل کرنے کی ضرورت ہے' جان بلیدی

لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے صوبے کی قومی شاہراہیں بند ہیں' سینیٹ میں خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا ہے کہ ملک کو انتہاء پسندی اور دہشت گردی سمیت بہت مسائل کا سامنا ہے جن کے حل کے لیے سنجیدہ کوشش کرنے اور بلوچستان کے مسائل کو سمجھنے کی ضرورت ہے انہوں نے سینیٹ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ پورے ملک کا ہے سیاسی قیادت کو ملکر مسئلے کے حل کے لیے قومی مفاہمتی پالیسی بنانے کی ضرورت ہے بلوچستان کے قومی مسئلے کو طاقت کی بجائے سیاسی ڈائیلاگ کے ذریعے حل کیا جائے لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک سنجیدہ مسئلہ ہے صوبے کی تمام قومی شاہراہیں بند ہیں جہاں بچے، خواتین اور بزرگ اپنے پیاروں کی بازیابی کے لئے سراپا احتجاج ہیں۔

غلط پالیسیوں نے ملک کو سیاسی و معاشی بحران پر پہنچادیا' بی این پی

محمود اچکزئی کے وارنٹ گرفتاری اپوزیشن کی آواز کو دبانے کی کوشش ہے' بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں پشتونخوامیپ کے چیئرمین، اپوزیشن گرینڈ الائنس کے سربراہ محمود خان اچکزئی کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ملک میں نام نہاد جمہوری دور میں وارنٹ گرفتاری جاری کر کے اپوزیشن کی آواز کو زیر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، بلوچستان میں پہلے ہی حکمرانوں کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے سیاسی و معاشی بحران انتہا کو پہنچ چکے ہیں۔ بلوچستان کے اہم معاملات کو حل کرنے کی بجائے بلوچستان کے عوام کو پیغام دیا جارہا ہے کہ اب اظہار رائے کی آزادی ہے نہ بلوچ، پشتون اکابرین کو اپنے قومی حقوق کے حصول، ناانصافیوں کے خاتمے، زبان و ثقافت، قومی شناخت ، اجتماعی قومی مفادات کے جدوجہد کی اجازت ہے۔ آواز بلند کرنے پر ایسے مقدمات کا سامنا کرنا پڑے گا، پارٹی محمود اچکزئی کے وارنٹ گرفتاری کی مذمت کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ فوری طور پر وارنٹ گرفتاری منسوخ کرتے ہوئے مقدمہ کو ختم کیا جائے پارٹی سیاسی اکابرین کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں پر خاموش نہیں رہے گی۔

محمود اچکزئی کیخلاف مقدمہ واپس لیا جائے' کوئٹہ بار

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر قاری رحمت اللہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری علی بلاول کھوسہ نائب صدر کوئٹہ حمیرہ منیر نائب صدر سریاب ملک تنویر اسلم شاہوانی نائب صدر کچلاک سید نعیب اللہ آغا جوائنٹ سیکرٹری خالد ناصر فنانس سیکرٹری اصغر مندوخیل لائبریری سیکرٹری کامران منگوئی نے کوئٹہ انتظامیہ کی جانب سے پشتونخوامیپ کے سربراہ محمود خان اچکزئی کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر اور وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی جماعت کے سربراہ کو جعلی مقدمے اور جیل سے ڈرایا نہیں جاسکتا ریاست ناکام تجربات پھر سے دوہرا رہی ہے تاکہ انسانی اور قومی حقوق اور آئین کیلئے اٹھنے والی آوازوں کو خاموش کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 APR 2024 Page No. 21

INTEKHAB QUETTA

واشک فائرنگ سے لیویز سپاہی زخمی

واشک (نامہ نگار) واشک شہر میں فائرنگ سے لیویز سپاہی عمران نامی نوجوان گولی لگنے سے زخمی تفصیلات کے مطابق واشک شہر کلی گواشانک میں فائرنگ سے واشک لیویز کے سپاہی عمران کو گولی لگنے سے زخمی ہو گئے بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

لیویز سپاہی کو فوری علاج کے لیئے ایف سی ایک سو اٹھائیس ونگ کے یم آئی روم میں منتقل کیا گیا جہاں سے انھیں فوری ابتدائی طبی امداد دیکر ڈپٹی کمشنر واشک منصور احمد قاضی کی سربراہی میں مزید علاج کے لیئے کوئٹہ منتقل کر دی گئی زخمی کی حالت خطرے سے باہر بتائی گئی ہے جبکہ دوسری جانب فائرنگ کرنے والے کے عدم گرفتاری کے خلاف زخمی کے لواحقین نے واشک پولیس کے خلاف ایس پی

واشک کے گھر کے سامنے روڈ بلاک کر کے احتجاج کر رہے ہیں انکا کہنا ہے کہ جب تک فائرنگ کرنے والے شخص کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے تب تک ایس پی کے رہائشگاہ کے سامنے احتجاج پر بیٹھے جاری رہیگا۔

فائرنگ، ٹریفک حادثے میں 2 افراد جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی اور منگچر میں فائرنگ و حادثے میں 2 افراد جاں بحق ہو گئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے احسان نامی شخص کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے، منگچر میں قومی شاہراہ پر تیز رفتار مزدا گاڑی اور ٹریکٹر کے درمیان تصادم .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کے نتیجے میں ٹریکٹر ڈرائیور محمد جمال موقع پر ہلاک ہو گیا نعشیں ہسپتال منتقل کر دی گئیں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی ں مزید کارروائی انتظامیہ کر رہی ہے۔

CamScanner

جامعہ بلوچستان کے اساتذہ وملازمین کا تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف احتجاج جاری

جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کرام اور ملازمین کو گزشتہ چار مہینوں سے تنخواہوں اور پنشنز کی عدم ادائیگی کی وجہ سے سخت مشکلات درپیش ہیں، پروفیسر کلیم اللہ

صوبائی اور مرکزی حکومت نے جامعہ بلوچستان کو درپیش سخت مالی بحران پر مجرمانہ خاموشی اختیار کر رکھی ہے، شاہ علی بگٹی، کامریڈ عبدالستار سیلانی ودیگر

کوئٹہ (آن لائن) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کے زیر اہتمام گزشتہ چار مہینوں کی تنخواہوں اور پنشنز وریسرچ سینٹرز کے اساتذہ اور ملازمین کو سالانہ بجٹ میں اعلان شدہ 35 فیصد اور منظور شدہ الاونسز کی عدم ادائیگی کے خلاف 49 ویں روز بھی جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ کے سامنے احتجاجی کیمپ میں دھرنا زیر صدارت پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ منعقد ہوا۔ مظاہرین سے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، شاہ علی بگٹی، کامریڈ عبدالستار سیلانی، فرید خان اچکزئی، سید شاہ بابر، سید محبوب شاہ، پروفیسر ارسلان شاہ اور حافظ عبدالقیوم شاہوانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کرام اور ملازمین کو گزشتہ چار مہینوں سے تنخواہوں اور پنشنز کی عدم ادائیگی کی وجہ سے سخت مشکلات درپیش ہیں، مقررین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے اعلان کے باوجود صوبائی حکومت جامعہ بلوچستان کے لئے فنڈز جاری نہیں کر رہے اور مرکزی حکومت نے جامعہ بلوچستان کو درپیش سخت مالی بحران پر مجرمانہ خاموشی اختیار کی ہے۔ مقررین نے پی ٹی آئی کے کوئٹہ سے ممبر قومی اسمبلی ملک محمد عادل بازئی، نیشنل پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری سینیٹر جان محمد بلیدی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جامعہ بلوچستان کو درپیش سخت مالی بحران کا اہم ایشو پارلیمنٹ اور سینٹ میں اٹھایا۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ مالی بحران کا مستقل حل نکالنے کیلئے صوبائی حکومت آنے والے سالانہ صوبائی بجٹ میں کم از کم دس ارب روپے اور مرکزی حکومت ملک بھر کی جامعات کے لئے کم از کم 500 ارب روپے مختص کریں۔

کوئٹہ: آٹے کی قیمت میں کمی کے باوجود روٹی کی قیمت کم نہ ہو سکی

آٹے کی قیمت میں فی کلو 15 روپے کمی ہوچکی 260 گرام وزن کی روٹی 50 روپے میں فروخت، نانبائی روٹی کی قیمت میں کمی یا وزن میں اضافے کو تیار نہیں

آٹے کی قیمت کمی کے ساتھ دیگر اخراجات بڑھ گئے ہیں روٹی کی قیمت میں کمی سے نقصان ہوگا بجلی گیس، دکان کا کرایہ بہت زیادہ ہے، تندور مالکان

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آٹے کی قیمت میں فی کلو 15 روپے کمی کے باوجود روٹی کی قیمت میں کمی نہ آسکی جبکہ انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے آئے روز روٹی، دودھ، دہی، گوشت اور کھانے پینے کی چیزوں کے سرکاری ریٹ مقرر کرکے نرخ نامے جاری کئے جاتے ہیں لیکن انتظامیہ اپنے جاری کردہ نرخناموں پر اشیاء خوردونوش کی فروخت کو یقینی بنانے میں مکمل طور پر ناکام ہے دکانداروں اور ریڑھی بانوں نے اپنی مرضی کے پھلوں اور سبزیوں کے ساتھ ساتھ دودھ، دہی، گوشت، مرغی، روٹی کے نرخ مقرر کرکے شہریوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنا شروع کر رکھا ہے۔ شہر میں آٹا فی کلو 140 روپے سے کم ہوکر 125 روپے میں فروخت ہورہا ہے آٹے کی قیمتوں میں کمی کے باوجود روٹی کی قیمت میں کمی نہ آسکی 260 گرام روٹی 50 روپے میں فروخت ہورہی ہے تندور مالکان آٹے کی قیمتوں میں کمی کے باوجود روٹی کی قیمت میں کمی یا وزن میں اضافے کو تیار نہیں آٹے کی قیمت کمی کے ساتھ دیگر اخراجات بڑھ گئے ہیں روٹی کی قیمت میں کمی سے نقصان ہوگا بجلی، گیس، دکان کا کرایہ بہت زیادہ ہے۔

INTEKHAB QUETTA

دکی: 9 مغویوں کی عدم بازیابی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

مسلح لوگوں کی جانب سے پرچیاں تقسیم کرنے کی وجہ سے سینکڑوں کوئلہ کانیں بند اور پچاس ہزار سے زائد مزدوروں کے بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے

پشتون اور بلوچ دو برادر اقوام ہیں سوئی گیس، ساحل اور ریکوڈک پر ہم بلوچوں کا حق تسلیم کرتے ہیں ہمارے وسائل پر ہمارا حق ہے بزور طاقت ٹیکس نہیں لینے دینگے، مقررین

دکی (نامہ نگار) پی ڈبلیو ایف کے زیر اہتمام نومغوی مزدوروں کی عدم بازیابی اور سینکڑوں کوئلہ کانوں کی بندش کے خلاف احتجاجی ریلی میونسپل کمیٹی دکی سے نکالی گئی۔ ریلی کے شرکاء نے شہر کے مختلف روڈوں کا چکر لگانے کے بعد میونسپل کمیٹی میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے مزدوروں کی 34 دن بعد بھی عدم بازیابی اور سینکڑوں کوئلہ کانوں کی بندش کے خلاف ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کے خلاف نعرے بازی کی۔ مظاہرے سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی رہنماء سردار اکبر خان ناصر، پی ڈبلیو ایف کے صوبائی جنرل سیکریٹری شمس خلجی، دکی پریس کلب کے صدر اللہ نور ناصر، پشتونخوا نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء سردار آصف کاکڑ، سابق ضلعی چیئرمین قلعہ سیف اللہ عبدالخالق کاکڑ، شیر محمد کاکڑ، مولوی حقداد، جمعیت علماء اسلام کے جنرل سیکرٹری حافظ محمد امین، ولی خان ناصر، امان اللہ ناصر، خانزادہ کریم اللہ ناصر، ملک سعید لہڑی، عبدالسلام ناصر اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دکی سے اغواء کئے گئے نومغوی کانکنوں کو 34 دن پورا ہونے کے باجود ایف سی اور ضلعی انتظامیہ بازیاب کروانے میں ناکام رہی ہے۔ مسلح لوگوں کی جانب سے پرچیاں تقسیم کرنے کی وجہ سے سینکڑوں کوئلہ کانیں بند اور پچاس ہزار سے زائد مزدوروں کا بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے۔ ٹھیکیداران کا اربوں روپے کے نقصانات ہوچکے ہیں۔ دکی کے امن وامان کو کسی صورت خراب نہیں کرنے دینگے۔ انہوں نے کہا کہ 26 اپریل سے مزدوروں کی جانب سے اعلان کیا گیا کام چھوڑ ہڑتال کا فیصلہ بھی واپس لیتے ہیں پشتون اور بلوچ دو برادر اقوام ہیں۔ جو کہ تاریخی طور پر اپنے اپنے سرزمین پر آباد ہیں سوئی گیس ساحل اور ریکوڈک پر ہم بلوچوں کا حق تسلیم کرتے ہیں ہمارے وسائل پر ہمارا حق ہے کسی کو بزور طاقت کسی صورت ٹیکس نہیں لینے دینگے۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم متحد ہوکر جدوجہد کرینگے اور مغوی مزدوروں کی بازیابی کے لئے احتجاج ہر سطح پر کیا جائیگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 APR 2024 Page No. 23

بلوچ قوم کی تاریخ اور مہر گڑھ

تحریر: زہیر مشتاک

مجھے نہیں معلوم کہ جو قدیم شاعری ہم تک پہنچی ہے یا تاریخ کی جو کتابیں ہم پڑھتے ہے کس حد تک مستند ہے۔ میں یہ سوچ کر حیران ہو جاتا ہوں کہ اکیسویں صدی میں جب میڈیا اور سوچ کی آزادی اپنے عروج پر پہنچ چکا ہے اس کے باوجود کوئی بھی تجزیہ نگار اور مصنف مکمل حقیقت بیان کرنے اور لکھنے کی جرات نہیں کرسکتا تو قدیم زمانے میں بنائے گئے اشعار اور تصنیفات کس حد تک مستند ہوسکتے ہے۔ کسی بھی قوم کے وجود اس کی تاریخ ثقافت اور زبان میں ہے اگر یہ تینوں اکائی ختم کر کے اپنی تاریخ ثقافت اور زبان مسلط کی جائے تو وہ قوم خود بخود غالب قوم میں ضم ہو جاتی ہے۔ سلطنتوں اور قابضین نے ماضی میں اپنے اقتدار کو مضبوط کرنے کے لیے بہت سے مقبوضہ قوموں کو اپنے قوم میں ضم کر دیئے تھے جو آج اپنا تاریخ، ثقافت اور زبان بھول کر صفہ ہستی سے مٹ چکی ہے۔ بلوچوں کے چالیس قبائل شام اور حلب سے ہجرت کی۔ اشعار میں اس زمانے کی کس حد تک سامراجوں کی سیاسی مداخلت تھی؟ یہ معلوم نہیں ہے میں ان اشعار کو مکمل طور پر رد نہیں کرسکتا لیکن مکمل طور پر متفق بھی نہیں ہوسکتا۔ جب عرب لشکروں نے مشرق وسطی، وسطی ایشیاء اور افریقہ کو فتح کر کے ساحل مکران اور سندھ تک پہنچ گئے تھے۔ ان مقبوضہ خطوں میں اکثر ممالک آج خود کو عرب قومیت سے منسلک کرتے ہیں۔ کیا یہ سب عرب ہیں، اگر یہ عرب ہے تو عرب فاتحین سے پہلے یہاں کے قدیم قومیں کہاں گئے؟ یا یہ وہی قدیم قومیں ہے جو اپنے تاریخ، ثقافت اور زبان کو ختم کر کے عرب تاریخ ثقافت اور زبان اپنا کر اپنا اصل وجود ختم کر چکے ہے؟ اگر آج کوہی قدیم مصری کو عرب کہتا ہے تو یہ مضحکہ خیزی کے سوا کچھ بھی نہیں، ایک مصری آج اپنی زبان کے بجائے عربی زبان بولتا ہے قدیم فرعونوں کے بجائے عرب فاتحین کی تاریخ کو اپنا تاریخ سمجھتے ہیں لیکن حقیقت یہ نہیں ہے کچھ سال پہلے مصر میں ڈی این اے ٹیسٹ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ مصری عرب نسل سے الگ نسل ہے اور ہزاروں سالوں سے کھڑے عظیم فرعونوں کی اہراموں سے بڑے کوہی ثبوت نہیں ہے خود تمام ابراہیمی آسمانی کتابیں مصر کی فرعونوں کی تاریخ سے بھرے پڑے ہے۔

دراصل عرب حکمرانوں نے اپنے اقتدار مضبوط کرنے کے لیے ان قوموں کی زبان، ثقافت اور تارخ ختم کر کے انہیں عرب قومیت میں ضم کردیے تھے فارس نے اپنا الگ وجود محفوظ کرنے کے لیے ڈپلومیسی سے کام لیا عرب مسلمانوں کی سُنی فرقے سے تعلق رکھتے تھے فارس نے مسلمانوں کا شیعہ فرقہ اختیار کر کے خود کو عرب قومیت میں ضم ہونے سے محفوظ کر لیے تھے کیونکہ دونوں عرب سلطنتیں بنو اُمیہ اور بنو عباس سنی فرقے سے تعلق رکھتے تھے۔

عرب حکمرانوں نے بلوچوں کو عرب قومیت میں ضم کرنے کی بھرپور کوشش کیے تھے لیکن ایرانیوں کی طرح بلوچ بھی خود کو عرب قومیت میں ضم ہونے سے محفوظ کرنے میں کامیاب ضرور ہو گئے تھے لیکن ایک حد تک متاثر ہوئے تھے جو اس زمانے کے اشعار میں عرب قومیت شام اور حلب سے عربوں کی اندرونی مسائل کی وجہ سے خود کو عربوں کی اپوزیشن کیمپ سے منسلک کر کے ہجرت کو بیان کیے گئے ہیں۔ اس کے باوجود بلوچ عرب قومیت میں ضم ہونے سے خود کو محفوظ کرنے میں کامیاب ہو چکی ہے اس کے وجوہات بلوچوں میں مضبوط قومی جزبات ہوسکتے ہے۔ قدیم فارس نے اپنے عروج کے زمانے میں بلوچوں کو فارسی قوم میں ضم کرنے کے لیے ڈپلومیسی کا راستہ اختیار کیا انہیں پتا تھا کہ ازل سے بلوچ اور فارسی ایک دوسرے کیخلاف برسرے پیکار ہونے کی وجہ سے بلوچ کسی بھی صورت میں فارسی قومیت میں ضم نہیں ہوسکتے اور بلوچ خود فارسیوں کے نسبت نسلی حوالے سے برتر سمجھتے ہے تو فارس نے آریائی نسل کی مفروضے کو حربے کے طور پر استعمال کیا کہ ہم سب مشترکہ طور پر آرین نسل سے تعلق رکھتے ہے اور آج تک بہت سے بلوچ دانشور اس جعلی مفروضے سے متاثر ہے کہ بلوچ آرین ہے۔ سردار عطاء اللہ مینگل نے مغربی میڈیا کی طرف سے عرب قومیت کے سوال کو رد کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم عرب نہیں۔ آرین نسل سے تعلق رکھتے ہیں، بلوچ عرب قومیت سے زیادہ آرین نسل والے جال میں شاید اس لیے پھنس چکے ہیں کہ آرین مائیگریشن کی ہجرت کی کہانی کو اتنے تقویت ملی ہے کہ ایشیاء اور یورپ کی تمام قدیم قومیں خود کو آرین نسل سے منسلک کرتی ہیں۔ دوسرا اہم پہلو آرین مفروضے کو مغربی استعماری طاقتوں نے بھی پروان چڑھائے تھے۔ ان کا بھی ایجنڈا یہی تھا کہ ہم سب آرین ہے ہم ایشیاء کے آرین قوموں کو انسانی حقوق سے واقف کر کے جدید تعلیم اور تہذیب سے لیس کر کے بادشاہت سے آزادی دلا کر جمہوریت متعارف کرانے آئے، ہٹلر نے باقاعدہ آرین تھیوری کے بنیاد پہ نازی ازم متعارف کروایا تھا اور آج سائنٹیفک آرکیالوجی تحقیق کے بعد آرین ہجرت والا تھیوری اپنی آخری سانسیں لے رہی ہے شاید بہت جلد دم توڑ دے۔

زیادہ دور کی بات نہیں ہے اگر کوئی مطالعہ پاکستان کا مطالعہ کرے وہاں بلوچستان کو ہندوستان کا صوبہ، قاضی اور جمالی کو بلوچستان کا عظیم فرزند پیش کیا گیا ہے جو پاکستان بنانے میں بلوچوں کے سیاسی رہنما تھے اور شاہ ایران کے زمانے میں مغربی بلوچستان کے آزادی پسندوں کو عراق کی مدد بھی اسی شرط پر ملی تھی کہ وہ بلوچوں کو عظیم عرب قومیت میں ضم کردے۔ اس حوالے سے پہل کر کے بلوچ سیاسی رہنما نے اپنا نام عربی طرز پر شیخ محمد بن حسن رکھا اور اس زمانے کے مصنف الحکامی کو پیسے دے کر "بلوچستان لینڈ آف عربیہ" لکھوایا۔ جس میں بلوچوں کو رسول اللہ کے چچا امیر حمزہ کی اولاد بتا کر بلوچوں کو عرب ثابت کرنے کے مختلف دلائل دیئے گئے تھے۔ دوسری طرف بلوچوں کو عرب قومیت سے باز رکھنے کرنے کے لیے شاہ ایران نے مغربی بلوچستان میں اسکولوں میں طلباء کو ایسی کتابیں پڑھانا شروع کردیں جو بلوچ نسل کو آرین کے ذریعے فارسی سے جوڑتے تھے۔ اسکولوں میں فارسی زبان پڑھاتے تھے تاکہ بلوچ طلباء بیرون ملک بلوچ آزادی پسندوں کی عرب قومیت کے فلسفے کے بجائے فارسی قومیت کے فلسفے سے متاثر ہو جائے۔ جب ترکوں نے اپنے عثمانی سلطنت قائم کیا۔ ہندوستان میں ترکوں نے دہلی سلطنت قائم کیا تو عظیم ترک قومیت میں قوموں کو شامل کرنا شروع کردیئے اور بلوچوں کے حوالے سے بھی ترک قومیت کے مفروضے پیش کرنے لگے اور اس زمانے کے بلوچ حاکم قبیلے رندوں کی جد امجد التمش زوی کو ترک قوم سے منسلک کردیئے تھے۔ ایک محقق کی حیثیت سے میرے لیے ہر مواد پرکشش ہے۔ میں کسی بھی مواد کو مکمل طور پر مسترد نہیں کرسکتا اور مکمل طور پر مستند نہیں کہہ سکتا۔ اب میں اپنے اصل ایجنڈا مہر گڑھ کی طرف آتا ہوں جو مجھے ان تمام موادوں کے حوالے سے شک و شبہات میں ڈال دیتے ہیں جو بلوچوں کو عرب، ترک کیا آرین ظاہر کرتے ہیں۔ قدیم دنیا کیسا تھی۔ سلطنتیں اور شہر کہاں آباد تھے۔ دریائے کہاں سے گزرتے تھے۔ اس حوالے سے قیاس آرائیوں کے سوا کسی کے پاس کوہی مستند مواد نہیں ہے کیونکہ جدید سائنٹیفک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دنیا میں کئی بار برفانی دور گزرے ہیں۔ صدیوں تک زمین میں برف باری ہوتی رہی ہے۔ سلطنت شہر دریا نہر سب مٹ چکے تھے۔ صرف انسان اور چند جانوروں نے خود کو کسی طرح محفوظ کرنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ آخری برفانی کب شروع ہوا اور کتنی صدیوں تک چلتی رہی کسی کو معلوم نہیں لیکن اس پر اکثریت متفق ہے کہ آخری برفانی دور دس ہزار قبل مسیح ختم ہوا۔

برفانی دور میں زمین کا درجہ حرارت اس قدر گر گئے تھے کہ بلوچستان کے علاقے مہر گڑھ، سندھ میں موہنجو جوداڑو، مشرق وسطی میں عراق، افریقہ میں مصر اور چند دیگر علاقوں میں درجہ حرارت انسانی زندگی کے قابل تھی اور دس ہزار قبل مسیح جب آخری برفانی دور ختم ہوا تو انہی جگہوں سے انسانوں کی تہذیبیں نمودار ہونا شروع ہوگئیں۔ مہر گڑھ آخری برفانی دور کے بعد بلوچوں کی عظیم سلطنت کی صورت میں نمودار ہوا۔ اس کے ثبوت مہر گڑھ سے ملنے والے آثار قدیمہ ہے جو بلوچ تہذیب و ثقافت سے منسلک ہے اور ماہرین کے مطابق مہر گڑھ آٹھ ہزار قبل مسیح کی تہذیب ہے اور برفانی دور دس ہزار قبل مسیح ختم ہو چکے تھے۔ اب توجہ طلب یہ پہلو ہے کہ جب برفانی دور کے بعد نمودار ہونے والے ابتدائی انسانی تہذیبوں میں بلوچوں کی مہر گڑھ شامل ہے تو بلوچ عرب کیسے ہو گئے اور عرب اپنا جد امجد حضرت ابراہیم علیہ سلام کو مانتے ہیں۔ حضرت ابراہیم اٹھارہ سو سے دو ہزار قبل مسیح کے درمیان عراق کے شہر ُر میں پیدا ہوئے تھے۔ آرین ہجرت کی تھیوری کو اگر ہم تسلیم بھی کریں تو ماہرین کے مطابق آرین ہجرت دو ہزار قبل مسیح سے لے کر سولہ سو قبل مسیح تک کے دور کی ہے اور ترک قومیت عیسیٰ علیہ سلام کے دور کے آس پاس نموداد ہوئی تھے۔ اب جب مہر گڑھ کو ماہرین آٹھ ہزار قبل مسیح کی تہذیب تسلیم کر چکے ہیں تو بلوچ کیسے عرب، آرین یا ترک ہوسکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 4

Dated: 27 APR 2024

P-1

Page No. 25

Olive Branch in Political Discourse

Initially, it was President Asif Ali Zardari who emphasized the necessity of political division and substantive discussions in his inaugural address to the joint session of parliament. Soon after, senior PMLN Rana Sanaullah extended an olive branch to PTI founding leader Imran Khan during a televised conversation. More recently, industrialist Arif Habib has also urged Prime Minister Shehbaz Sharif to engage with Imran Khan, who is currently detained in Adiala Jail. The media, too, has echoed these sentiments, urging all political factions to unite for the betterment of the nation. Opinions diverge regarding the prospect of engaging with the PTI within the PML-N. While one camp believes that initiating dialogue with the PTI could mitigate the country's political tension, another faction views the PTI as a disruptive force that thrives on chaos.

Nevertheless, there is unanimity amongst politicians, businessmen, journalists, and political analysts that Imran Khan poses the primary obstacle to an amicable resolution through dialogue. The current state of Pakistan urgently necessitates healing and the cessation of political animosity. While it is true that the PTI is often associated with tumult, it remains an immensely popular party that cannot be dismissed outright. Engagement with the PTI is imperative for the sake of national unity. Despite the PTI's history of reluctance, efforts towards dialogue should not be abandoned. Recent insinuations of a potential 'deal' between the PTI and the establishment have spurred speculations, swiftly dispelled by Imran Khan. Realistically, Imran Khan faces two viable options: engaging in dialogue with opposition parties or striking a deal with the establishment. Presently, both avenues appear closed. For meaningful dialogue to materialize, Imran himself must seize the opportunity for negotiations hinted at by President Zardari and explicitly offered by figures like Rana Sana and PPP leader Nadeem Chan. Some critics posit that the PTI missed a chance to expand its political

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______

Dated: 27 APR 2024 Page No.______

کوئٹہ : گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ڈاکٹر خان بابر ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے عبدالتین اخونزادہ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________

Dated: 27 APR 2024 Page No.________

صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ کو سیکرٹری مواصلات وتعمیرات لعل جان جعفر (غیر واضح) محکمہ میں جاری پروجیکٹس پر بریفنگ دے رہے ہیں

بی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

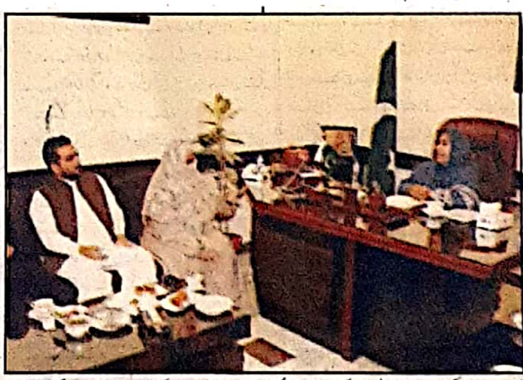

کوئٹہ، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ سے صوبائی مشیر وویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ بلیدی ملاقات کر رہی ہیں